Scan for Website
Scan for YouTube
Scan for Facebook
Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات
21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اگلتا پنجاب

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

وزیر اعلیٰ پنجاب کا خطہ پوٹھوہار کے لیے

پوٹھوہار ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پلان

کے تحت مالی سال 2025-26 کے دوران

ضلع خوشاب کے اہل کاشتکاروں کے لیے

منی ڈیمز کی تعمیر کے لئے 17,50,000 روپے تک مالی امداد

10 منی ڈیمز کی تعمیر کے لئے خواہشمند کاشتکاروں سے درخواستیں مطلوب ہیں جس کے لئے اگر ضروری ہوا تو قرعہ اندازی ہوگی۔

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ 24 اپریل 2026

طریقہ کار

- مجوزہ درخواست فارم بمعہ شرائط وضوابط متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی) اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی) کے دفاتر سے مفت حاصل کریں یا محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے ڈاؤن لوڈ کریں۔
- خواہشمند کاشتکار سبسڈی کے حصول کے لیے مکمل درخواست بمعہ کمپیوٹرائز شناختی کارڈ کی نقل اور زرعی زمین کی فرد ملکیت متعلقہ دفاتر میں مقررہ تاریخ تک جمع کروائیں۔

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

SCAN FOR WEBSITE

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 روزانہ صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک

SCAN FOR FACEBOOK

65

پندرہ روزہ
لاہور
زراعت نامہ

15 اپریل 2026ء، 26 شوال المکرم 1447 ہجری، 02 بیساکھ 2083 بکرمی

65 Years of Continuous Publication

فہرست مضامین

ادار یہ: گندم کی برداشت کے اخراجات میں کمی کے لئے حکومتی اقدامات	5
تل کی کاشت	6
خزاں کی لشکری سنڈی (Fall Armyworm)	13
لوکاٹ	14
زرعی سفارشات	15

جلد 65 شمارہ 08

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

مدیر اعلیٰ	نوید عصمت کاہلوں
مدیر	رائے مدثر عباس
معاون مدیر	ریحان آفتاب
آن لائن ایڈیشن	محمد ریاض قریشی
گرافکس	ابرار حسین
کمپوزنگ	کاشف ظہیر
پروف ریڈنگ	سعدیہ منیر
فوٹو گرافی	عبدالرزاق، عثمان افضال

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات
21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com
محکمہ زراعت حکومت پنجاب

ریسرچ انفارمیشن یونٹ
ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ
فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ
ملتان - فون: 061-9201187

میڈیا لائزان یونٹ
ایگریکلچر کمپلیکس شمس آباد، مری روڈ
راولپنڈی - فون: 051-9292165

مشعلِ راہ

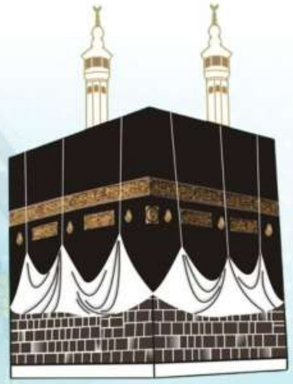

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی فائدہ دے گی۔ ان کے لیے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ابدالآباد ان میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ تعالیٰ سے خوش ہیں یہ بڑی کامیابی ہے۔

(المائدہ:119)

حدیثِ نبوی ﷺ

سیدنا ابوقتادہؓ کہتے ہیں کہ خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ نے کچی اور پکی کھجوروں، کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے منع فرمایا اور ان میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ بھگولی جائیں (تو کوئی حرج نہیں)

(کتاب لاشربۃ: مختصر صحیح بخاری، (1837)

فرمودات

بلاشبہ ترقی کیلئے سرمایہ کی ضرورت ہے مگر قومی ترقی سو فیصد سرمایہ کی محتاج نہیں ہوتی۔ اس کا انحصار انسانی کوشش اور محنت پر ہوتا ہے۔

(ولیکا ٹیکسٹائل ملز کا افتتاح-26 ستمبر 1947ء)

آئی نئی ہوا چمن ہست و بُود میں
اے دردِ عشق! اب نہیں لذت نمود میں
ہاں، خود نمائیوں کی تجھے جستجو نہ ہو
مِنّت پذیر نالہ بلبل کا تو نہ ہو!

(بانگِ درا)

اداریہ

گندم کی برداشت کے اخراجات میں کمی کے لئے حکومتی اقدامات

ملکی فوڈ سیکیورٹی کے لئے گندم کا کردار کلیدی ہے۔صوبہ پنجاب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ کل ملکی مجموعی پیداوار کا 76 فیصد گندم پیدا کرتا ہے۔رواں مالی سال پنجاب میں گندم کی کاشت کا ہدف 1 کروڑ 65 لاکھ ایکڑ مقرر کیا گیا جس سے قریباً 23 ملین ٹن سے زائد پیداوار حاصل ہونے کی توقع ہے۔وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر سید عاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب کی سربراہی میں ڈویژنل سطح پر گندم کی کاشت اور پیداواری ہدف کے حصول کے لئے باقاعدگی سے جائزہ اجلاس منعقد کئے گئے جن میں سید عاشق حسین کرمانی وزیرزراعت پنجاب اور افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب، متعلقہ ڈویژنل کمشنرز، محکمہ زراعت کے افسران اور دیگر سٹیک ہولڈرز شریک ہوئے۔صوبہ میں گندم کی کاشت اور پیداوار کے مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کے لئے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر کمیٹیاں قائم کی گئیں۔گندم کی کاشت کے وقت نہری پانی کی وافر فراہمی بھی یقینی بنائی گئی۔کھادوں کے متناسب استعمال کے لئے مارکیٹ میں وافر کھادوں کی مقرر کردہ قیمتوں سے بھی کم قیمت پر دستیابی یقینی بنائی گئی۔

گندم کی برداشت کا وقت شروع ہو چکا ہے اور بین الاقوامی مارکیٹ میں خطے کے غیر معمولی حالات کی وجہ سے خام تیل کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ہوا ہے جس سے مقامی طور پر تیل کی قیمتیں بڑھی ہیں۔اس وجہ سے گندم کی برداشت کے عوامل کی مد میں کاشتکاروں کے اخراجات میں بھی اضافہ ہوگا اس لئے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کاشتکاروں کے گندم کی برداشت کے اخراجات میں کمی کے لئے سستا ڈیزل برائے کسان پروگرام کا اجراء کیا ہے جس کے ذریعے کسان کارڈ رکھنے والے کاشتکاروں کی 1500 روپے فی ایکڑ مالی امداد کی جائے گی تاکہ کاشتکاروں کے گندم کے کٹائی پر ہونے والے اخراجات میں کمی لائی جا سکے اور ان کے منافع میں اضافہ یقینی بنایا جائے۔

خوش آئند امر یہ ہے کہ حکومت پنجاب نے پرائیویٹ سیکٹر کے اشتراک سے 30 لاکھ میٹرک ٹن گندم کی خریداری 3500 روپے فی من کے حساب سے شروع کر دی ہے جس سے کاشتکاروں کو اپنی گندم کی فروخت میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں ہوگا، مارکیٹ میں گندم کی قیمتیں مستحکم رہیں گی اور کاشتکاروں کا اعتماد بحال ہوگا کیونکہ گزشتہ دو سالوں کے دوران حکومت نے گندم کی خریداری نہیں کی تھی۔

تل کی کاشت

ماخوذ پیداواری منصوبہ تل 2026، محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

تل کی سفارش کردہ اقسام

1۔ ٹی ایچ۔6

یہ ایک شاخہ قسم ہے اس پر عام طور پر اُگاؤ 30 تا 35 دن کے بعد پھول آنا شروع ہوجاتے ہیں اور اس کی پھلیاں پودے کی چوٹی تک لگتی ہیں۔ یہ قسم تقریباً 110 دن میں پک جاتی ہے۔

2۔ انمول تل

یہ بھی ایک شاخہ قسم ہے تاہم کُچھ حد تک اس کی شاخیں بن جاتی ہیں۔ اس کے دانوں کا رنگ کریمی سفید ہے۔ اس میں پھلیاں گُچھوں کی صورت میں لگتی ہیں۔ اس کی پھلیوں میں بیج کی نالیوں یعنی (seed chamber) کی تعداد چار سے آٹھ تک ہوتی ہے جبکہ ٹی ایچ-6 میں یہ تعداد صرف چار ہے۔ اس میں بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت ہے۔ یہ 120 تا 125 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

3۔ ٹی ایس۔3

یہ شاخ دار چھوٹے قد والی کم دورانیے کی قسم ہے اور موسمی تبدیلیوں میں بھی بہتر کارکردگی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ نمی دار علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ 90 تا 100 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

4۔ ٹی ایس۔5

یہ شاخ دار اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھنے والی قسم ہے اس پر 40 تا 45 دن بعد پھول آتے ہیں۔ یہ تقریباً 125 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔

5۔ بلیک کنگ

بلیک کنگ (Black king) شاخ دار کالے رنگ کے بیجوں والی اور بیماریوں کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھنے والی اچھی پیداوار کی حامل قسم ہے جو 110 تا 115 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ تلوں کی یہ قسم ادویات سازی کے لئے موزوں ہے۔

6۔ نیاب تل-2016

تل کی یہ قسم بھی شاخ دار ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے اس کا تنا مضبوط ہوتا ہے اور فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ یہ قسم 95 تا 100 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ اس کے پودے کا رنگ ہلکا سبز ہے اور بیج کا رنگ چمکدار سفید (Shining white) ہے۔ اس کے پودے پر 200 تا 300 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

7۔ نیاب ملینیم

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار سفید تل کی قسم ہے۔ زیادہ پھل اور تنا مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ اس قسم میں پھلیوں کا درمیانی فاصلہ بہت قریب رہتا ہے جس کی وجہ سے دوسری اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم 100 تا 105 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ 300 تا 400 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

8۔ نیاب پرل

یہ بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی شاخ دار قسم ہے اور اس کا تنا مضبوط ہونے کی وجہ سے گرنے سے محفوظ رہتا ہے۔ یہ قسم 100 تا 115 دن میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ اس کے پتوں کا رنگ گہرا سبز (Dark green) ہے۔ اس کے پودے پر 7 سے 14 شاخیں فی پودا ہوتی ہیں اور 200 تا 300 کیپسول فی پودا ہوتے ہیں۔

سفارش کردہ اقسام کا وقت کاشت اور شرح بیج و دیگر عوامل

نمبر شمار	اقسام	سنِ اجراء	وقتِ کاشت	قطاروں کا باہمی فاصلہ	پودوں کا باہمی فاصلہ	شرح بیج فی ایکڑ
1	ٹی ایس-3	2000	15 اپریل تا 30 مئی	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
2	ٹی ایس-5	2011	یکم مئی تا 15 جون	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
3	ٹی ایچ-6	2009	یکم مئی تا 30 مئی	1.5 فٹ	6 انچ	دو کلوگرام
4	انمول تل	2023	یکم مئی تا 30 مئی	1.5 فٹ	6 انچ	دو کلوگرام
5	بلیک کنگ	2021	15 مئی تا 15 جون	2 تا 2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام

6	نیاب پرل	2017	15 اپریل تا 31 جولائی	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
7	نیاب تل-2016	2016	15 اپریل تا 10 اگست	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام
8	نیاب ملینیم	2022	15 جون تا 31 جولائی	2.5 فٹ	9 تا 12 انچ	ایک کلوگرام

- طریقہ کاشت کے مطابق شرح بیج میں مناسب کمی کی جاسکتی ہے
- اپنے علاقے، زمین کی نوعیت اور موسمی صورتِ حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وقتِ کاشت میں مناسب ردوبدل کیا جاسکتا ہے
- موسمی صورتِ حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نیاب فیصل آباد کی اقسام اور ٹی ایس-3 کو مارچ کے مہینہ میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے
- موسمی پیشین گوئی کو دیکھتے ہوئے فصل کی بوائی اس طرح کریں کہ بوائی کے بعد اگاؤ ہونے تک بارش متوقع نہ ہو
- علاقے، زمین کی نوعیت اور متوقع بارشوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مناسب طریقہء کاشت اختیار کریں
- بارانی علاقوں میں اپریل و مئی میں بارش کے بعد تر وتر کھیت میں تل کی کاشت کی جائے تا کہ اگاؤ اچھا ہو سکے
- جنوبی پنجاب کے گرم اور خشک علاقوں میں تل کی کاشت کے لئے 15 اپریل سے 15 مئی موزوں ہے تاہم ان علاقوں میں نیاب، فیصل آباد کی تل کی اقسام جون اور جولائی میں بھی کاشت کی جاسکتی ہیں

موزوں زمین

درمیانی اور بھاری میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے اور نمی برقرار رکھنے کی اچھی صلاحیت ہوتل کی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ ریتلی میرا زمین میں بھی اس کی کاشت ہوسکتی ہے۔ چکنی اور پانی جذب نہ کرنے والی زمین تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ زیادہ ریتلی، سیم و تھور زدہ اور نشیبی زمینیں بھی تل کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

زمین کی تیاری

آبپاش علاقوں میں زمین کی تیاری سے پہلے ایک دفعہ راؤنی ضرور کریں اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں وغیرہ کے بیج اُگ آئیں گے اور تیاری میں تلف ہو جائیں گے اور دوسرا زمین ٹھنڈی رہے گی ۔ دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلاکر زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ بذریعہ لیزر لینڈ لیولر زمین کو ہموار کریں تا کہ کھیت میں ایک جیسا وتر برقرار رہے اور فصل کا اگاؤ اور نشوونما بہتر ہو۔ بارانی علاقہ جات میں بارش کے بعد وتر آنے پر دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین تیار کرلیں۔

کاشت کے لئے موزوں وتر

تل کی بوائی کے لئے کھیت کا تر وتر ہونا بہت ضروری ہے۔ کم وتر میں اُگاؤ صحیح نہیں ہوتا۔ اس لئے کم وتر میں بوائی ہرگز نہ کریں۔

طریقہ کاشت

تل کی کامیاب فصل کے لئے طریقہ کاشت کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ تل کی بوائی ماسوائے ریتلی میرا زمینوں کے لازمی طور پر وٹوں یا پٹڑیوں پر کریں۔ کھیلیوں پر کاشت کی گئی فصل کو بوائی کے بعد ضرورت کے مطابق ہلکا پانی لگایا جاسکتا ہے تاکہ بیج کا اُگاؤ اچھے طریقہ سے ہو۔

ریتلی میرا زمینوں میں تل کی بوائی بذریعہ سنگل رو ڈرل یا سمال سیڈ ڈرل کریں۔ تر وتر زمین کو اچھی طرح تیار اور ہموار کریں۔ بوائی صبح یا شام کے وقت کریں جب گرمی کی شدت کم ہو۔ ڈرل سے کاشت کی صورت میں اس کو ایڈجسٹ کرلیں تا کہ قطاروں کا آپس میں مطلوبہ فاصلہ حاصل ہو سکے۔ پور کا سوراخ کم سے کم کردیں اور ایک ایکڑ کے بیج کو 1 تا 2 کلوگرام چاول کے نکُو (ٹوٹا) میں اچھی طرح ملا کر بیج والے خانے میں ڈال کر ڈرل کریں۔ دوران کاشت ڈرل یا پلانٹر کے اندر بیج کو کسی ڈنڈے وغیرہ سے ہلاتے یا مکس کرتے رہیں تا کہ بیج روانی سے گرتا رہے۔

ریتلی میرا زمینوں پر کاشت کے لئے اگر ڈرل میسر نہ ہو تو چھٹہ کے ذریعہ سے بوائی کریں۔ راؤنی دو دفعہ کریں۔ بیج کا چھٹہ شام کے وقت کریں تا کہ وتر ضائع نہ ہو۔ بیج کا چھٹہ کرنے کے لئے ایک ایکڑ کے بیج میں 1 تا 2 کلوگرام چاول کے نکُو (ٹوٹا) اچھی طرح مکس کر لیں۔ بیج کا دوہرا چھٹہ دیں، ایک دفعہ کھیت کے ایک رخ اور دوسری دفعہ دوسرے رخ چھٹہ دیں۔ اس کے بعد ہلکا ہل سہاگہ چلا کر بیج کو کھیت میں ملا دیں۔

کھلی لائنوں میں کاشت اور فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہونے پر کھیلیاں بنانا

نیاب پرل، نیاب تل 2016 اور نیاب ملینیم کھلی لائنوں میں کاشت کے لیے موزوں اقسام ہیں۔ ان اقسام میں پودوں کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کی بوائی 2.5 فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کریں اور پوددوں کا باہمی فاصلہ 10 تا 12 انچ رکھیں۔ جب فصل کا قد

تقریباً 6 انچ ہو جائے تو 7 تا 15 دن کے وقفہ سے ٹریکٹر کی مدد سے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔ جب فصل کا قد ڈیڑھ تا دو فٹ ہو جائے تو ٹریکٹر رجر کے ذریعے کھیلیاں بنا دیں۔ اس طریقہ کاشت میں جڑی بوٹیوں کا کنٹرول بھی آسانی سے کیا جا سکتا ہے اور فصل کی ضرورت کے مطابق مناسب آبپاشی کی جا سکتی ہے۔ بارش کی صورت میں کھیت سے زائد پانی کا نکاس بھی آسان ہے۔

بیج کی گہرائی

بوائی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ بیج کی گہرائی تقریباً ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔

بیج کا چھٹہ کر کے کھیلیاں بنانا

زیادہ بارش والے علاقوں اور پکی زمینوں پر تل کی کاشت پٹریوں یا وٹوں پر کریں۔ اس مقصد کے لئے اگر بیڈ پلانٹر میسر نہیں ہے تو کھیت تیار کرنے کے بعد بیج کا چھٹہ دیں اور اس کے بعد ٹریکٹر رجر کی مدد سے پٹریاں بنا دیں۔ رجر کے پھالوں کا باہمی فاصلہ ساڑھے 3 فٹ رکھیں۔ رجر کے پیچھے سہاگے کی طرح لکڑی کا بالا باندھ لیں تاکہ وٹوں کی اوپری سطح ہموار ہو اور بیج کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ پڑ جائے۔ اس طریقہ کاشت کے لئے ایک مشین بھی دستیاب ہے جسے رجر کم سیڈر (Ridger cum Seeder) کہتے ہیں۔

نوٹ

- بارانی علاقوں میں کھاد کی مقدار آبپاش علاقوں کی نسبت تین چوتھائی رکھیں اور نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار بارش کے ساتھ دو اقساط میں استعمال کریں
- کلراٹھی زمینوں میں فاسفورس کی سفارش کردہ مقدار کو پورا کرنے کے لئے مطلوبہ مقدار میں ایس ایس پی استعمال کریں
- مندرجہ بالا عناصر کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لئے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔
- تل کی بہترین کوالٹی حاصل کرنے کے لئے 2 کلوگرام سلفر بوقت بوائی اور 2 کلوگرام سلفر فی ایکڑ پھول نکلتے وقت استعمال کریں
- تل کی فصل کی اچھی اور معیاری پیداوار کے حصول کے لئے متوازن کھادوں کا استعمال کریں

چھدرائی و نلائی

جب فصل چار پتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور پودوں کا سفارش کردہ باہمی فاصلہ رکھیں۔ فصل کی بہتر نشوونماء کے لئے 3 تا 4 گوڈیاں کریں۔

کھادوں کا استعمال

کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیے کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں کھاد کا استعمال مندرجہ ذیل کے مطابق کریں۔

مقدار اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)				کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)	
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط پہلے پانی کے ساتھ	نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط دوسرے پانی کیساتھ
34	23	25	ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا	آدھی بوری یوریا
ایضاً	ایضاً	ایضاً	پونی بوری نائٹروفاس + پونے دو بوری ایس ایس پی (18%) + ایک بوری ایس او پی	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ

جڑی بوٹیوں کی تلفی

ڈرل اور بیڈ پلانٹر سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 800 تا 1000 ملی لٹر فی 120 لٹر پانی میں ملا کر بوائی کے بعد 12 گھنٹے کے اندر سپرے کریں۔ بہتر ہے کہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ بارش کی صورت میں بعض اوقات زہر فصل پر تھوڑا سا برا اثر ڈالتی ہے لیکن بعد میں پودے تندرست اور صحت مند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بوائی سے پہلے موسمی پیشین گوئی کو ضرور مدنظر رکھیں اور اگر بارش متوقع ہو تو زہر کی مقدار اس کے مطابق رکھیں۔ جڑی بوٹی مار زہروں کے استعمال کے ایک ماہ بعد ایک گوڈی بھی کریں۔ دوسری صورت میں پینڈی میتھالین 33 فیصد بحساب 1200 ملی لٹر فی ایکڑ کاشت سے قبل کچی راؤنی کے ساتھ سپرے کر کے زمین میں ملا دیں اور وتر آنے پر ہل چلا کر زمین کھلی چھوڑ دیں۔ دو ہفتے بعد دوبارہ راؤنی کریں اور وتر آنے پر تل کاشت کر دیں۔

آبپاشی

آبپاشی کا انحصار زمین کی قسم اور موسمی حالات پر ہے۔کھیلیوں پر کاشتہ فصل میں اگر ضرورت ہوتو بوائی کے بعد ہلکا پانی لگائیں۔اس کے بعد پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 15 تا 20 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔ عام طور پر فصل کو 2 تا 3 پانی لگانے پڑتے ہیں۔ہموار کھیت میں کاشت کی صورت میں پہلا پانی موسم کی صورتِ حال اور زمین کی نوعیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُگاؤ مکمل ہونے کے 40 تا 45 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا ڈوڈیاں مکمل ہونے پر دیں۔پانی ہلکا لگائیں۔ پھلیاں بننے کے دوران اگر موسم خشک رہے تو فصل کی ضرورت کے مطابق ایک تا دو مرتبہ آبپاشی کی جاسکتی ہے۔آبپاشی ترجیحاً صبح یا شام کے وقت کریں۔

تل کی فصل سے زائد پانی نکالنے کا پیشگی بندوبست

تل کی فصل کو کامیاب بنانے کے لئے بارشوں کی صورت میں کھیت سے زائد پانی نکالنے کا پیشگی بندوبست رکھیں۔اس مقصد کے لئے کچھ خالی رقبہ ہونا چاہیئے جس میں ضرورت پڑنے پر زائد پانی کا نکاس کیا جاسکے۔تل کی فصل میں زائد پانی کھڑا نہیں رہنا چاہیئے،اس کی نکاسی فوری طور پر کریں۔اس مقصد کے لئے اگر ضروری ہو تو ڈرینیج (Drainage Pump) پمپ کا استعمال کریں۔یہ پمپ مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔

تل کی برداشت

تل کی فصل تقریباً 100 تا 120 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے۔ جب پودوں کی نچلی 75 فیصد پھلیاں زردی مائل ہوجائیں تو پھلیوں کا منہ کھلنے سے پہلے فصل کو برداشت کرلیں۔ چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر پہلے سے تیار کردہ ہموار پڑ پر سیدھے کھڑے کردیں۔اس طرح ان میں روشنی اور ہوا کا گزر آسانی سے ہوسکے گا اور باقی ماندہ کچی پھلیاں بھی پک جائیں گی۔پڑ بناتے وقت اس کی مناسب صفائی اور لپائی کریں اور کیڑوں سے بچانے کے لئے اس کے اردگرد سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں۔ پھلیاں خشک ہونے پر ان کو جھاڑ لیں۔ یہ عمل وقفے وقفے سے دو تین دفعہ دوہرائیں تاکہ بیج مکمل طور پر علیحدہ ہوجائے۔ بیج کو دو تین دن تک دھوپ میں خشک کریں اور جب ان میں نمی 8 تا 10 فیصد رہ جائے تو صاف کرکے ذخیرہ کرلیں۔

تل کی گہائی بذریعہ تھریشر

فصل کی گہائی تھریشر کے ساتھ بھی کی جاسکتی ہے۔تل کی فصل کی گہائی کے لئے سپیشل تھریشر دستیاب ہیں۔ویٹ تھریشر کے ساتھ تل کی گہائی ہرگز نہ کریں۔

جنس کو ذخیرہ کرنا

جنس کو ذخیرہ کرنے کے لئے پٹسن کی بوریاں استعمال کریں، اس مقصد کے لئے پلاسٹک کے توڑے استعمال نہ کریں، زیادہ بہتر ہے کہ جنس کو ذخیرہ کرنے کے لئے ہرمیٹک تھیلے استعمال کئے جائیں۔

فصلات پر موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات

موسمیاتی تبدیلیاں فصلوں پر زیادہ تر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں۔درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی یا بیشی اور بے وقت اور غیر متوقع بارشوں کی وجہ سے یہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے کچھ اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔فصل کی خصوصی نگہداشت کریں اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔ضرورت سے زائد بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی کی نکاسی کا بندوبست کریں۔خشک سالی وزیادہ درجہ حرارت ہونے پر فصل کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کریں۔مختلف کاشتی عوامل کو بروئے کار لاتے وقت موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔

تل کی بیماریاں اور ان کا انسداد

بیماری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
جڑ اور تنے کی سڑن (Stem/Root Rot) / Charcoal rot موجب: پھپھوندی: میکروفومینا فزیو لائینا (Macrophomina phaseolina)	اس پھپھوندی کے تخم ریزے (Spore) زمین میں رہ کر پرورش پاتے ہیں اور پودے کی افزائش کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ بیماری کی صورت میں پودے کا تنا گلنے کے ساتھ ساتھ سوکھ کر سیاہ رنگت اختیار کر لیتا ہے۔پھپھوندی کے تخم ریزے چھوٹے چھوٹے کالے دھبوں کی شکل میں تنے پر دیکھے جاسکتے ہیں۔	• بذریعہ زمین • خس وخاشاک • بذریعہ بیج	• متاثرہ کھیت میں آئندہ سال یہ فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کے ادل بدل کے طریقہ پر عمل کریں • فصل کو سوکا نہ آنے دیں • پانی لگاتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ پانی زیادہ مقدار میں نہ لگے اور اگر فصل وٹوں پر کاشت کی گئی ہے تو وٹوں کے اوپر تک پانی نہ جائے • کھیت میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں، کیونکہ نمی کی زیادتی جڑوں کے سڑنے کا سبب بنتی ہے

اکھیڑا یا مرجھاؤ (Wilt) موجب: پھپھوندی فیوزیریم آکسی سپورم :Fusarium) (oxysporum	ابتدائی طور پر پودے کی جڑیں گلنا شروع ہوتی ہیں۔بعد میں پودے آہستہ آہستہ مرجھانا شروع کر دیتے ہیں۔آخر کار پورا پودا خشک ہوجاتا ہے۔ پانی کی کمی سے بھی یہ علامات ظاہر ہونا شروع ہوجاتی ہیں۔مگر پانی دینے سے پودا دوبارہ بڑھنے لگتا ہے۔ بیماری کی صورت میں پودا پانی دینے سے صحت یاب نہیں ہوتا بلکہ بالکل سوکھ جاتا ہے۔	• بذریعہ زمین۔ • بیمار پودے کے خس وخاشاک زمین میں دبے رہنے سے۔ • بذریعہ بیج	• فصل کو سوکا نہ آنے دیں۔ • فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔
کالر راٹ موجب: فائٹوفیتھورا میگا سپرما (Phytophthora megasperma)	یہ بیماری بذریعہ آبپاشی بیمار پودوں سے پھیلتی ہے۔اس بیماری کے تخم ریزے جنہیں زووسپورز (Zoospores) کہتے ہیں پانی کے ذریعے تیر کر زمین کی سطح سے پودے پر حملہ کر کے پودے کے تنے کے گرد سیاہ رنگ کا دائرہ بناتے ہیں۔بعد میں یہ دائرے زیادہ بڑے ہو جاتے ہیں او ر پودا سوکھ جاتا ہے۔اس سے پودے کی جڑیں بھی گلنا شروع ہوجاتی ہیں۔	• خس وخاشاک • بذریعہ جڑی بوٹیاں • بذریعہ آبپاشی	• بیماری کی علامات شروع ہونے پر بیمار پودے جڑ سے اُکھاڑ کر تلف کر دیں • کاشت وٹوں پر کریں اور آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی پودوں کے تنوں کو براہِ راست نہ چھوئے • متاثرہ خالی زمین میں مئی کے مہینے میں ہل چلائیں اور کھلا چھوڑ دیں • فصلوں کو ادل بدل کر کے کاشت کریں • بیماری ظاہر ہونے پر پھپھوندی کش زہر میٹالیکسل + مینکو زیب یا فوسٹائل ایلومینیم بحساب 250 گرام فی ایکڑ پانی میں حل کر کے تنے کے نچلے حصے پر سپرے کریں

تل کا بٹور (Phyllody) موجب: فائیٹو پلازما (Phytoplasma)	یہ مرض رس چوسنے والے کیڑوں کے ذریعے بیمار پودے سے صحت مند پودوں تک منتقل ہوتا ہے۔اس بیماری کی اہم علامت پھولوں کا چڑ مڑ ہوجانا ہے۔ پھول کے نر اور مادہ حصے پتوں کی طرح سبز اور موٹے ہوجاتے ہیں اور پھل بنانے کے قابل نہیں رہتے۔بعض اوقات بیمار پودے پر صحت مند پھول بھی نظر آتے ہیں جو کہ بعد میں پھل پیدا کئے بغیر گرجاتے ہیں۔	• بذریعہ رس چوسنے والے کیڑے۔	• رس چوسنے والے کیڑوں کے انسداد کریں تاکہ بیماری کو پھیلنے سے روکا جائے • بیماری والے پودے اُکھاڑ کر تلف کردیں • تل کی کاشت سفارش کردہ وقت سے پہلے نہ کریں
تنے کا جھلساؤ (Stem Blight) (Didymella Bryoniae)	یہ بیماری گرم مرطوب موسم میں زیادہ پھیلتی ہے اور جولائی اگست کی بارشیں اس کے لیے ساز گار ماحول پیدا کرتی ہے۔ابتداء میں پودوں کے تنوں پر ہلکے بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں جو وقت گزرنے کے ساتھ لمبائی میں بڑھ کر گہرے بھورے رنگ کے ہوجاتے ہیں اور تنے کے گرد مکمل پھیل جاتے ہیں۔شدید حملہ میں تنا کالا ہو جاتا ہے۔تنا اور شاخیں مُرجھا جاتی ہیں۔بعض اُوقات تنا ٹوٹ بھی جاتا ہے۔	• متاثرہ بیج سے۔ • متاثرہ پودوں کے خس وخاشاک سے۔ • ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلتے ہیں۔	• بیماری کی ابتدائی علامات ظاہر ہوتے ہی ٹیبوکونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب ایک گرام یا ڈائی فینا کونازول + ازاکسی سٹرابن بحساب 2.0 ملی لٹر فی لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں • بیماری کے لیے موسمی حالات ساز گار ہوں تو پھپھوندی کش زہر کا احتیاطً سپرے کریں

تل کے نقصان دہ کیڑے اور اُنکا انسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
تل کی پھلی کی سنڈی یا پتا لپیٹ سنڈی (Sesame Leaf Webber/Sesame Capsule Borer)	ابتدائی حالت کی سنڈی سفید رنگ کی ہوتی ہے لیکن بعد میں سبز ہوجاتی ہے جس پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے ہوتے ہیں۔ پروانے نارنجی بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔	یہ کیڑا فصل کے اُگاؤ کے فوراً بعد نرم شگوفوں پر حملہ آور ہوتا اور نرم پتوں کو جوڑ دیتا ہے۔ سُنڈی ان جڑے ہوئے پتوں کے اندر ہوتی ہے اور ان کو کھا کر نقصان کرتی ہے۔ زیادہ حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوجاتے ہیں اور بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ پھلیاں بنتے وقت چھوٹی سنڈیاں ان میں داخل ہوکر بیج کو کھا جاتی ہیں۔ ● اس کی معاشی نقصان کی حد 8 تا 10 فیصد پودوں پر نقصان ہے۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں 1۔سپینٹو رام 120 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر 2۔کلورینٹرانیلی پرول 20 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر 3۔ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر 4۔لیوفینوران 50EC بحساب 020 ملی لٹر 5۔لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5EC بحساب 330 ملی لٹر 6۔کلورینٹرانیلی پرول+تھایا میتھاکسم بحساب 80 ملی لٹر
سفید مکھی (Whitefly)	اس کیڑے کا جسم زردی مائل ہوتا ہے جو سبز پتوں پر صاف نظر آتا ہے۔ بالغ مکھی کے جسم اور پروں پر سفید سفوف پایا جاتا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں کا رس چوستے ہیں اور پتوں کی نچلی سطح پر پائے جاتے ہیں۔ اس کیڑے کا نقصان تین طرح سے ہوتا ہے۔ (1) پودے رس چوسنے کی وجہ سے کمزور ہوجاتے ہیں۔ (2) رس چوسنے کے ساتھ ساتھ یہ پودوں کی سطح پر شہد جیسی رطوبت بھی خارج کرتے ہیں جن پر سیاہ اُلی اُگ آنے کی وجہ سے خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ (3) یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے۔ سفید مکھی کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔ ☆اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ ہے۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ (1) پائری فلوکوئینازون 20%WG بحساب 200 گرام 2۔ سپائروٹیٹرامیٹ 240 ایس سی بحساب 125 ملی لٹر اور بائیو پاور بحساب 250 ملی لٹر 3۔فلونیکامڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 80 گرام 4۔پائری پروکسی فن 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لٹر 5۔ڈایافین تھیوران 200SC بحساب 200 ملی لٹر
چست تیلا (Jassid)	یہ کیڑا سبزی مائل پیلے رنگ کا اور بہت زیادہ متحرک ہوتا ہے۔ ذرا سا بھی چھیڑنے پر ایک جگہ سے دوسری جگہ تیزی سے حرکت کر جاتا ہے۔ اس لئے اسے چُست تیلہ کہتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ کیڑا نہ صرف رس چوس کر نقصان پہنچاتا ہے بلکہ پودوں میں زہریلے مادے بھی داخل کرتا ہے۔ حملہ شدہ پتوں کے کنارے نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں پتے خشک ہوکر گرنے لگتے ہیں۔ ☆ اس کی معاشی نقصان کی حد 1 بالغ + بچے فی پتہ ہے۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ 1۔ڈائینوٹی فیوران 20 ایس جی بحساب 100 گرام 2۔نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لٹر 3۔ڈائی میتھوئیٹ 40EC بحساب 400 ملی لٹر 4۔ایسیفیٹ 75SP بحساب 250 ملی لٹر 5۔تھایامیتھاکسم 25WG بحساب 24 گرام 6۔کلورینٹرانیلی پرول+تھایا میتھاکسم بحساب 80 ملی لٹر

میرڈ بگ (Mirid Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے جس کا جسم بیضوی اور رنگت سبزی مائل پیلی ہوتی ہے۔دیکھنے میں یہ چست تیلے سے ملتا جلتا ہے۔لیکن اس کی ٹانگیں چست تیلے کی نسبت قدرے لمبی ہوتی ہیں۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے پتوں، پھولوں اور نرم شگوفوں سے رس چوستے ہیں۔رس چوستے وقت زہریلا مادہ خارج کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے پتے اور شگوفے خشک ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور فصل جھلسی ہوئی دکھائی دینے لگتی ہے۔ اس کیڑے کا حملہ فصل کے آخری مرحلے یعنی پھول اور پھلیاں بنتے وقت زیادہ ہوتا ہے۔جس کی وجہ سے نقصان بھی زیادہ شدید ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔	اس کیڑے کی تعداد جب 6 فی پودا سے بڑھ جائے تو مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک زہر فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ 1۔نائٹن پائر ام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لٹر 2۔بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر 3۔امیڈاکلوپرڈ 200SL بحساب 100 ملی لٹر 4۔ڈائی میتھوایٹ 40 ای سی بحساب 400 ملی لٹر
کاٹن ملی بگ (Cotton Mealy Bug)	یہ ایک چھوٹا سا کیڑا ہے۔شکل و صورت میں بیضوی ہوتا ہے۔جسم پر سفید رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔مادہ پروں کے بغیر اور نر پردار ہوتا ہے۔یہ کیڑا پچھلے چند سالوں سے کپاس کے علاوہ بہت سے دوسرے پودوں پر حملہ کر کے نقصان کر رہا ہے۔تل کی فصل پر بھی اس کا حملہ دیکھا گیا ہے۔	اس کیڑے کے بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں اور نرم شگوفوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں ۔یہ زیادہ تر نرم شاخوں پر پایا جاتا ہے۔رس چوستے ہوئے منہ سے زہریلا مادہ خارج کرتا ہے جس سے پودے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک میٹھا رس بھی خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آتی ہے جس کی وجہ سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ • معاشی نقصان کی حد؛اس کا حملہ جونہی ٹکڑیوں میں نظر آئے تو وہاں سپرے کریں۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ 1۔میلاتھیان 57EC بحساب 500 ملی لٹر 2۔پروفینوفاس 500 ای سی بحساب 800 ملی لٹر 3۔ بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لٹر 4۔امیڈاکلوپرڈ 200SL بحساب 250 ملی لٹر

تھرپس (Thrips)	بالغ لمبوترے اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔بالغ نر بے پر ہوتے ہیں لیکن مادہ کے پر لمبے اور نوکیلے ہوتے ہیں جن کے پچھلے کناروں پر لمبے بال ہوتے ہیں۔شکل اور رنگ میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پَر اور چھوٹے ہوتے ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں ہی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر پودے کو نقصان پہنچاتے ہیں۔حملہ شدہ پودوں کے پتے چڑ مڑ ہوجاتے ہیں اور آہستہ آہستہ خشک ہوجاتے ہیں۔حملہ شدہ پتے کی سطح چمکیلی ہوتی ہے۔ • اس کی معاشی نقصان کی حد 5 بالغ + بچے فی پتہ یا نقصان کی علامات ظاہر ہونے پر ہے۔	کیمیائی انسداد کے لئے مندرجہ ذیل زہروں میں سے کوئی ایک فی 100 لٹر پانی فی ایکڑ سپرے کریں۔ 1۔ سپینٹورام 120SC بحساب 80 ملی لٹر 2۔ نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لٹر 3۔ کلورفیناپائر 360SC بحساب 80 ملی لٹر 4۔ایبامیکٹن+تھایامیتھاکسم 108SC بحساب 300 ملی لٹر 5۔ایسیفیٹ 75SP بحساب 250 گرام
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ، ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔بارانی اور تھر کے علاقے میں یہ کیڑا اہم مسئلہ ہے۔یہ زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبہ کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اُکھاڑے جاسکتے ہیں۔ • اس کی معاشی نقصان کی حد 5 فی صد نقصان ہے۔	1۔کلورپائیری فاس 40 ای سی بحساب 1.5 تا 2 لٹر یا 2۔ فپرونیل 5%SC بحساب 1 تا 1.5 لٹر فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ

- زہروں کا انتخاب اور استعمال دی گئی سفارشات کے مطابق اور محکمہ زراعت کے توسیعی کارکن کے مشورہ سے کریں اور تل کے خوردنی استعمال کو لازمی مدنظر رکھیں
- زہر کے لیبل پر درج PHI یعنی فصل کی برداشت سے پہلے زہر استعمال کرنے کے کم از کم وقفہ کو ضرور مدِنظر رکھیں اور اس کے بعد فصل پر زہر کا استعمال نہ کریں تا کہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں
- تل کی قسم ٹی ایچ-6 پر نسبتاً سبز تیلہ اور میرڈ بگ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے لہٰذا اس کے تدارک پر خصوصی توجہ دیں ورنہ فصل مکمل تباہ ہوسکتی ہے

خزاں کی لشکری سنڈی (Fall Armyworm)

ڈاکٹر عامر رسول، حبیب انور، ڈاکٹر سبین فاطمہ، حافظ عثمان شاکر

نظامت اعلیٰ زراعت پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹیسائیڈز پنجاب

یہ کیڑا لشکری سنڈی کی ایک نسل ہے جو ابتدائی طور پر امریکہ سے رپورٹ ہوا۔ یہ نوکٹیوڈی (Noctuidae) خاندان اور لیپیڈوپٹرا گروہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اپنی نسل بڑی تیزی سے بڑھانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور اس کا پروانہ لمبے فاصلے تک پرواز کر سکتا ہے۔ یہ کیڑا ایک سیزن کے اندر کئی نسلیں تیار کر سکتا ہے۔ یہ کیڑا ابنیادی طور پر مکئی کی فصل کو زیادہ پسند کرتا ہے لہٰذا غذائی تحفظ کے لئے ایک بڑا خطرہ ہے۔

پہچان

مادہ گچھوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے جس میں سینکڑوں چھوٹی چھوٹی سنڈیاں نکلتی ہیں۔ پروانے کے اگلے دو پر مٹیالے رنگ جبکہ پچھلے دونوں پر سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔

اس کی سنڈی کے سر پر الٹا Y ہوتا ہے جبکہ جسم کے تمام سیگمینٹس پر منحرف مربع نما ترتیب میں چار چار نشانات ہوتے ہیں جو کہ پچھلے حصہ پر مربع شکل اختیار کئے ہوئے ہوتے ہیں۔

دوران زندگی

کیڑا اپنا دوران زندگی چار حالتوں میں مکمل کرتا ہے۔ انڈا، سنڈی، پیوپا اور پروانہ۔ دورانِ زندگی چار سے پانچ ہفتوں پر محیط ہوتا ہے۔ ایک سال کے اندر تقریبا 8 سے 10 نسلیں ہوتی ہیں۔

نقصان

سنڈی نکلنے کے بعد پتوں کو چھلنی کر دیتی ہے اور مرکزی کونپل اور چھوٹی چھلیوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔

موسمی حالات اور عوامل

اگر درجہ حرارت 22 ڈگری سے زیادہ اور 28 ڈگری سے کم ہو تو اسکی افزائش نسل بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔

متبادل میزبان پودے: جوار، باجرہ، کپاس، آلو، دھان، سبزیاں وغیرہ

مربوط طریقہ انسداد

• مکینیکل اور کلچرل کنٹرول

کھیت سے پرانی فصل کی باقیات تلف کریں۔ زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تا کہ پرندے اور دوسرے قدرتی کسان دوست عوامل انہیں ختم کر دیں۔ کھیت سے متبادل میزبان پودوں اور جڑی بوٹیوں کو تلف کر دیں۔ انڈوں کے گچھوں اور چھوٹی سنڈیوں کو ہاتھوں سے مسل کر تلف کر دیں جبکہ بڑی سنڈیوں کو جمع کر کے تلف کر دیں۔ فال آرمی ورم کے حملے سے متاثرہ فصل کے قریب مکئی اور جوار کاشت نہ کریں۔ چونکہ سنڈیاں کونپل میں ہوتی ہیں لہٰذا سنڈیوں کے خلاف سپرے اوپر سے قطاروں میں مکئی کی کونپل اور گاچا میں کیا جائے۔ بعض اوقات اس کیڑے پر کنٹرول حاصل کرنے کیلئے دوبارہ سپرے بھی کرنا پڑ سکتا ہے لیکن اس صورتحال میں ایک ہی گروپ یا ایک ہی زہر کو بار بار نہ دھرائیں ورنہ کیڑے میں اس گروپ یا زہر کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہو سکتی ہے۔

• حیاتیاتی کنٹرول

فائدہ مند کسان دوست کیڑے ٹیلی نومس ریمس، ٹرائیکو گراما، کوٹیسیا مارگینیونٹرس، چیلونس تکسانس، گراؤنڈ بیٹل اور سپائنڈ سولجر بگ کی وسیع پیمانے پر افزائش کے بعد مکئی کی فصل میں چھوڑیں۔ یا ان کے انڈوں والے کارڈ لگائیں تا کہ ان کی تعداد میں اضافہ ہو۔

ٹیلی نومس ریمس سپائنڈ سولجر بگ سنڈی کو کھاتے ہوئے۔

• کیمیائی کنٹرول

کیمیکل کنٹرول کیلئے درج ذیل زہریں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

نمبر شمار	نام زہریلی دوائی	مقدار فی ایکڑ
1.	سپائنوڑام 120 ایس سی	100 ملی لٹر
2.	ایمامیکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی	240 ملی لٹر
3.	کلورمینٹرانیلی پرول 1200 ای سی	100 ملی لٹر
4.	فلوبینڈی امائیڈ 480 ایس سی	40 ملی لٹر
5.	لیوفینوران 150 ای سی	240 ملی لٹر
6.	کلورمینٹرانیلی پرول + ایمامیکٹن بینزوایٹ 16٪ ڈبلیوڈی جی	100 گرام
7.	ٹیبوفینوزائیڈ + ایمامیکٹن بینزوایٹ 14٪ ڈبلیوڈی جی	250 گرام
8.	کلورمینٹرانیلی پرول + تھایامیتھاکسم 40٪ ڈبلیوڈی جی	60 گرام

بہتر نتائج کے حصول کے لیے ٹی جیٹ نوزل یا سولڈ کون نوزل استعمال کریں اور فصل کی ایک ایک قطار کو سپرے کریں۔

لوکاٹ

حافظ اسامہ نور، محمد حمدان رشید، حماد نعیم، محمد ابرار

پوسٹ ہارویسٹ ریسرچ سنٹر، آری فیصل آباد

لوکاٹ ذائقہ اور صحت کے اعتبار سے ایک اہم پھل ہے جو پنجاب کے مختلف علاقوں خصوصاً راولپنڈی، چکوال اور جہلم میں کاشت ہوتا ہے۔ اس پھل کی برداشت (Harvesting) فروری سے اپریل کے درمیان مکمل کی جاتی ہے اور اپنی ابتدائی دستیابی کی وجہ سے کاشتکاروں کے لیے اچھی آمدن کا ذریعہ ہے۔ لوکاٹ نہ صرف ذائقہ بلکہ غذائیت کے اعتبار سے بھی مفید ہے۔ اس میں صحت بخش غذائی اجزاء بشمول اینٹی آکسیڈینٹس، وٹامن A، فائبر اور معدنیات پائے جاتے ہیں۔ اس کا استعمال نظامِ انہضام کو بہتر بناتا ہے، دل کی بیماریوں سے بچاؤ میں مدد دیتا ہے، مدافعتی نظام کو مضبوط کرتا ہے اور خون میں شوگر کی مقدار کو متوازن رکھنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔

سائنسی طور پر 100 گرام لوکاٹ میں تقریباً 47 کیلوریز، 12 گرام نشاستہ اور 1.7 گرام فائبر کے علاوہ وٹامن A اور پوٹاشیم کی مناسب مقدار پائی جاتی ہے، جو اسے غذائیت سے بھرپور ایک متوازن اور صحت بخش پھل بناتی ہے۔

پھل کی برداشت

لوکاٹ کی برداشت ایک نہایت اہم مرحلہ ہے کیونکہ یہ پھل پکنے کا عمل درخت پر ہی مکمل کرتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اسے مکمل پکے ہوئے مرحلے پر یعنی جب اس کا رنگ پیلا یا نارنجی ہو اور گودا نرم ہو، تب ہی توڑا جائے۔ سائنسی اعتبار سے یہ پھل کی پختگی کا مرحلہ کہلاتا ہے، جب پھل میں مٹھاس کی مقدار (TSS) تقریباً 10 سے 15 ڈگری ہو جاتی ہے اور تیزابیت 1.5 فیصد سے کم ہو جاتی ہے۔ پھل کو جلدی توڑ لیا جائے تو اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے، اور دیر کی جائے تو پھل نرم ہو کر خراب ہونے لگتا ہے۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ پھل کو صبح کے وقت احتیاط کے ساتھ گچھوں سمیت ہاتھ سے یا قینچی کی مدد سے کاٹا جائے اور پھل کو زمین پر گرنے سے بچائیں اور نرم ٹوکریوں میں رکھیں تاکہ نقصان کم سے کم ہو اور معیار برقرار رہے۔ پھل توڑنے کے فوراً بعد اسے سایہ دار جگہ پر منتقل کریں اور خراب یا گلے سڑے پھل علیحدہ کر لیں۔ جدید سائنسی اصول اپنانے سے پھل کی پیداوار اور معیار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

بعداز برداشت دیکھ بھال

برداشت کے بعد لوکاٹ کی سائنسی بنیادوں پر مناسب دیکھ بھال انتہائی ضروری ہے کیونکہ یہ نہایت نازک پھل ہے اور جلد خراب ہو جاتا ہے۔ بہترین معیار کے حصول کے لیے پھل کی درجہ بندی کی جائے اور اسے نرم اور محفوظ پیکنگ میں رکھا جائے۔ پھل کی تازگی اور معیار کو زیادہ عرصے تک برقرار رکھنے کے لیے کم درجہ حرارت (4 سے 5 ڈگری سینٹی گریڈ) میں ذخیرہ کیا جا سکتا ہے اور بہترین نتائج کے لیے 85–90 فیصد نمی برقرار رکھنا بھی ضروری ہے، کیونکہ کم نمی سے پھل سکڑ جاتا ہے۔ ذخیرہ کے دوران لوکاٹ میں عام مسائل جیسے پھل کی رنگت خراب ہونا، کم درجہ حرارت سے نقصان اور پھپھوندی کا حملہ وغیرہ دیکھنے میں آتے ہیں۔ ان نقصانات کو کم کرنے کیلیے پھل کو صاف اور ہوادار پلاسٹک کے ڈبوں میں ذخیرہ کریں۔ علاوہ ازیں پھل کو کیلشیم کلورائیڈ کے 2 فیصد محلول میں کم سے کم 5 منٹ تک ڈبونا پھپھوندی کے حملے کو روکنے میں نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

لوکاٹ کی قدر میں اضافہ (value addition)

پاکستان میں لوکاٹ زیادہ تر تازہ حالت میں ہی استعمال کیا جاتا ہے جبکہ پھل سے مختلف مصنوعات بنا کر اس کی قدر میں اضافہ (value addition) کیا جا سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، جو پھل سائز میں چھوٹا یا ترسیل کے قابل نہ ہو، تو ایسے پھل کا گودا بنا کر ذخیرہ کر لیا جائے۔ گودا بنانے کے لیے پکے ہوئے پھل دھو کر بیج نکالیں، پلپر یا بلینڈر میں پیسنے کے بعد ململ کے کپڑے سے چھان کر 85–90 ڈگری سینٹی گریڈ پر چند منٹ گرم کریں اور درج ذیل فارمولا (فی کلوگرام) کے مطابق تیار کر کے موٹے پلاسٹک کے صاف لفافوں میں ڈال کر پلاسٹک کے ڈرم میں محفوظ کریں۔

پھل کا گودا 1 کلوگرام سوڈیم بینزوایٹ 1 گرام
سٹرک ایسڈ 3 گرام پوٹاشیم میٹابائی سلفائٹ 1 گرام

لوکاٹ کے تیار کردہ گودے سے جام، جوس یا اسکوائش وغیرہ بنائے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ پھل کو خشک کر کے بھی ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ خشک کرنے کے لیے پھل کو کاٹ کر بیج نکالیں اور سورج کی روشنی یا ڈرائر مشین میں 50–60 ڈگری سینٹی گریڈ پر خشک کریں۔ بہتر رنگ برقرار رکھنے کے لیے خشک کرنے سے پہلے لیموں کے رس یا سٹرک ایسڈ میں 2 سے 3 منٹ ڈِبونا مفید ہے۔ الغرض سائنسی بنیادوں پر کاشت، درست وقت پر برداشت، بہتر بعد از برداشت دیکھ بھال اور تازہ پھل سے مختلف قدر افزودہ مصنوعات کی تیاری سے نہ صرف بعد از برداشت نقصانات میں کمی لائی جا سکتی ہے بلکہ کاشتکاروں کی آمدن میں بھی نمایاں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

15 تا 30 اپریل 2026ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

❖ فصل گندم کی برداشت

- گندم کی کٹائی مکمل پکنے پر کریں۔ اگر گندم کے دانے کو دانت کے نیچے دبانے سے کڑک کی آواز آئے تو نمی کی مقدار مناسب ہوتی ہے اور فصل کٹائی کے لیے تیار ہوتی ہے
- اگر فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کی ہو تو ویٹ سڑا چاپر Wheat Straw (Chopper) کی مدد سے توڑی بنائیں۔ اس سے اضافی آمدن ہوتی ہے اور فصل کی باقیات کو جلانے کی بجائے صحیح طور پر استعمال کرنے کا موقع ملتا ہے
- بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دیں اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کریں جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔ کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں۔ کھلیان چھوٹے رکھیں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں اور کھلیانوں کے اردگرد پانی کے نکاس کے لیے کھائی ضرور بنائی جائے
- جن کھیتوں میں گندم کی فصل گر گئی ہو وہاں اس کی برداشت احتیاط سے کی جائے اور ترجیحاً درانتی کا استعمال کیا جائے تاکہ کوئی دانہ بھی ضائع نہ ہو۔ البتہ احتیاط کرتے ہوئے ویٹ ریپر سے بھی گندم کی کٹائی کی جاسکتی ہے
- کٹائی اور گہائی کے دوران ہونے والے نقصان کو کم سے کم کرنے کی کوشش کریں یعنی استعمال ہونے والی مشینوں کو کام کے دوران چیک کرتے رہیں تاکہ اگر دانے توڑی وغیرہ میں جا رہے ہوں تو ان کی کارکردگی کو بہتر بنائیں

❖ گندم کو ذخیرہ کرنا اور اس کی حفاظت

- گندم کی تھریشنگ کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا حملہ جلد اور زیادہ ہوتا ہے
- غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ دانوں کو دانت کے نیچے دبانے سے اگر کڑک کی آواز سے دانے ٹوٹیں تو نمی کی مقدار مناسب ہے۔ اگر نمی زیادہ ہو تو جنس کو دھوپ میں سکھا لیں
- غلہ کو ذخیرہ کرنے کے لیے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو گندم ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermetic bags) یا ہرمیٹک کوکون (Hermetic Cocoon) استعمال کریں جس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جاسکتا ہے
- گوداموں میں اگر کوئی دراڑیں وغیرہ ہوں تو وہاں مٹی یا سیمنٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیا جائے۔ محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیئے جائیں۔ 4 تا 6 گھنٹے تک گوداموں میں داخل نہ ہوں اور ان کی اچھی طرح صفائی کریں
- گوداموں میں چوہوں اور کیڑوں کے انسداد کے لیے ایلومینیم فاسفائیڈ کی 30 تا 35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ گوداموں کی سال میں 3 مرتبہ فیومیگیشن کریں۔ پہلی دفعہ ذخیرہ کرتے وقت دوسری دفعہ موسم برسات میں نمی بڑھنے پر اور تیسری دفعہ فروری کے مہینے میں جب درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ گودام کھولنے کے 4 تا 6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔ فیومیگیشن کے لئے زہر کی گولیاں کسی کپڑے وغیرہ میں باندھ کر رکھیں اور بعد میں ان کی راکھ کو تلف کر دیں اور جنس میں نہ جانے دیں
- غلہ کی چوہوں سے حفاظت کے لئے سفارش کردہ زہر کی گولیاں بنا کر رات کے وقت چوہوں کی گزرگاہ پر رکھیں تو یہ ان کو کھا کر مر جاتے ہیں
- گھر میں بھڑولوں میں گندم کو محفوظ کرنے کے لیے 2 تا 3 گولیاں فی بھڑولہ (ایک ٹن) کسی کپ یا پیالی میں ڈال کر گندم کے اوپر رکھیں اور بھڑولوں کو اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔ کم از کم 20 دن تک بھڑولوں کو نہ کھولیں

کپاس

❖ موسمی کاشت

سفارش کردہ اقسام

کپاس کی موسمی کاشت کے لیے سفارش کردہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کاشت کریں۔ بی ٹی اقسام آئی یو بی-13 آئی یو بی-222، سی آئی ایم-990، ایف ایچ-416، صائم-32، صائم-102، بی ایس-15، بی ایس-20، بی ایس-52، آئی آر نجی-16، نیاب-545، نیاب-1048، نیاب-1011، نیاب-898، ایم این ایچ-1016، ایم این ایچ-1020، ایم این ایچ-1026، ایم این ایچ-1050، ایف ایچ سوپر اور ویل اے جی-1606 وغیرہ کاشت کریں۔ ان کے علاوہ اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام) سی کے سی-3، حطف-3، آئی سی ایس-386، سی کے سی-6، AAS3-CEMB وغیرہ) بھی کاشت کی جاسکتی ہیں۔ کاشتکاروں سے گزارش ہے کہ بیج خریدتے وقت اس بات کی ضرور تسلی کرے کہ بیج فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کا تصدیق شدہ ہو۔

وقت کاشت

کپاس کی موسمی کاشت کے لئے سفارش کردہ وقت کاشت یکم اپریل تا31 مئی ہے۔ زیادہ بہتر ہے کہ فصل کی کاشت 15 مئی تک مکمل کرلی جائے۔

پودوں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ

قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 9 تا12 انچ رکھیں۔ بیج ڈیڑھ تا دو انچ کی گہرائی تک بوئیں۔

شرح بیج

6 کلوگرام بیج (75% سے زیادہ اگاؤ) یا 8 سے 10 کلوگرام بیج (60% اگاؤ) فی ایکڑ استعمال کریں۔

بیج کو زہر آلود کرنا

بیج کو سفارش کردہ زہرامیڈا کلوپرڈ + ٹیوبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یا ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن+کلوتھیانیڈن+ فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام یا میفینوگزم + فلوڈوکسانل + ایزوکسی سٹروبن 125 ایف ایس بحساب 3 ملی لٹر فی کلوگرام میں سے کوئی ایک بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

مرکزی علاقوں میں بی ٹی اقسام کے لیے کھادوں کی سفارشات

کمزور زمین	پونے دو بوری ڈی اے پی + ساڑھے تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) +سوا چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس + اڑھائی بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا چار بوری نائٹروفاس +سوا چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی۔
درمیانی زمین	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی+سوا تین بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا چار بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%)+ چار بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس+سوا دو بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا ساڑھے تین بوری نائٹروفاس+ چار بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی۔
زرخیز زمین	سوا بوری ڈی اے پی+ تین بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا سوا تین بوری سنگل سپر فاسفیٹ (18%) + ساڑھے تین بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/ سوا بوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس + دو بوری یوریا+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی یا تین بوری نائٹروفاس+ ساڑھے تین بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ+ ڈیڑھ بوری ایس او پی/سوا بوری ایم او پی

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1 / 4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔ بقیہ نائٹروجنی کھاد 3 سے 4 اقساط میں ڈالیں
- اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا 27 فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ اور بورک ایسڈ 17 فیصد 2.5 کلوگرام یا بوریکس 11 فیصد 3.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں

❖ جڑی بوٹیوں کا انسداد

- کپاس کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، مدھانہ گھاس، جنگلی چولائی، لہلہ، قلفہ، تاندلہ، ہزار دانی، کھبل اور ڈیلا وغیرہ اہم ہیں۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کپاس کے نقصان دہ کیڑوں اور وائرس کا حملہ کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کناروں پر موجود جڑی بوٹیوں سے شروع ہوتا ہے۔ لہٰذا کھالوں، وٹوں اور سڑکوں کے کنارے ہر صورت بوائی سے پہلے صاف کیے جائیں
- کاشتکار وقت کاشت اور اس کھیت میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کے سابقہ مشاہدے کو مدنظر رکھتے ہوئے بوائی کے 24 گھنٹے کے اندر استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں (پینڈی میتھالین 33 فیصد ای سی بحساب 1000-1250 ملی لٹر فی ایکڑ یا ایس میٹولاکلور 960 ای سی بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ وغیرہ) کا استعمال سفارش کردہ طریقہ کے مطابق کر سکتے ہیں

مونگ پھلی

- مونگ پھلی کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کریں۔ مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ریتلی، ریتلی میرا یا ہلکی میرا زمین موزوں ہے۔
- زمین کی تیاری کے وقت گہرا ہل چلائیں تا کہ اوپر والی مٹی مکمل طور پر نیچے چلی جائے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔ بارانی علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت دبائے ہوئے وتر میں آخر مئی میں کرنی چاہیے۔ البتہ تھل کے آبپاش علاقوں میں مونگ پھلی کی کاشت 15 اپریل تا 31 مئی تک کرنی چاہیے۔
- اچھی پیداوار کے حصول کا انحصار معیاری بیج کے استعمال پر ہے۔ لہٰذا مونگ پھلی کی کاشت کے لیے ایسے بیج کا انتخاب کریں جو بلحاظ قسم خالص، صحت مند اور 90 فیصد سے زیادہ اُگاؤ کی صلاحیت رکھتا ہو۔

- اٹک 2019، پوٹھوہار اور این اے آرسی 2019 کے لیے موزوں وقت کاشت 30 اپریل تک جبکہ باری 2011، فخر چکوال، باری 2016، چکوال گولڈ، فدا 2022 اور فخر اٹک کے لیے 31 مئی تک ہے
- بیج کی شرح این اے آرسی 2019 کے لیے 35 اور فخر چکوال کے لیے 50 کلوگرام گریاں فی ایکڑ جبکہ باقی اقسام کے لیے 40 کلوگرام گریاں فی ایکڑ رکھیں
- بوائی کرتے وقت قطاروں کا درمیانی فاصلہ 1.5 فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 6 تا 8 انچ رکھیں
- پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے مونگ پھلی اپنی ضرورت کی 80 فیصد نائٹروجن فضا سے حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے البتہ بہتر نشوونما کے لیے کاشت کے وقت زیادہ بارش والے علاقوں میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی، درمیانی بارش والے علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی + ایک تہائی بوری ایس او پی اور کم بارش والے علاقوں میں پونی بوری ڈی اے پی + ایک چوتھائی بوری ایس او پی فی ایکڑ یا متبادل کھادیں ضرور ڈالیں
- جڑی بوٹیوں کے کیمیائی انسداد کے لیے اگاؤ سے پہلے اور اگاؤ کے بعد استعمال ہونے والی جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے کریں

باغات

❖ ترشاوہ پھل

- پودوں کے کچے گلے اور غیر معمولی بڑھوتری والی شاخیں کاٹیں۔ ویلنشیا لیٹ کی برداشت اور پیوندکاری کا عمل مکمل کریں۔ جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں
- پھل بن چکا ہے نائٹروجن کھاد فوری طور پر ڈالیں اور عناصر صغیرہ کا سپرے بھی کریں
- موسمی حالات اور زمینی ساخت و کیفیت کو مدنظر رکھتے ہوئے 15 دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں
- بارشوں کے دوران سٹرس کینکر پھیلنے کا خدشہ ہوتا ہے لہٰذا اس بیماری کو نرسری میں ہی کنٹرول کریں نیز اس سے بچنے کے لیے لیف مائنر کے انسداد پر خصوصی توجہ دیں
- تنوں پر بورڈو پیسٹ کریں۔ جنسی پھندے لگانے کا عمل شروع کریں
- تھرپس (کیڑے)، سکیب/میلانوز (بیماریاں) کے خلاف سپرے کریں
- سٹرس سِلا کے کنٹرول پر خصوصی توجہ دیں
- ترشاوہ باغات میں پھل پر نشان (wind blemish) کا مسئلہ مشاہدہ میں آرہا ہے۔ اس کے لیے پودوں کی چھتری (canopy) کی کانٹ چھانٹ کریں۔ الجھی ہوئی، خشک اور بیمار شاخیں پھل لگنے سے پہلے کاٹ دیں۔ باغ کے اردگرد ہوا توڑ باڑ لگائیں۔
- پیوندکاری کے عمل کی تکمیل کا جائزہ لیں

آم

- جڑی بوٹی مار زہروں سے جڑی بوٹیوں کا تدارک کریں۔ بٹور کی کٹائی جاری رکھیں اور کٹائی کے بعد زخمی جگہ پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- نائٹروجنی کھاد (یوریا) بطور دوسری خوراک 1 کلوگرام فی پودا ڈالیں۔ عناصر صغیرہ کا سپرے کریں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات میں آبپاشی کا وقفہ 20 دن کا رکھیں
- منہ سڑی (Anthracnose) کے خلاف ضرورت کے مطابق سپرے کریں۔ اپریل کے آخر تک زیادہ تر کیڑے اور بیماریاں معاشی نقصان دہ حد سے نیچے آجاتی ہیں۔ پودوں کا بغور جائزہ لیں اور ضرورت پڑنے پر سپرے کریں۔ تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندوں کا انتظام کریں

امرود

- نرسری کے لیے عمدہ اور پختہ پھل سے بیج حاصل کریں۔ گرمیوں کا پھل نہ لینے کی صورت میں چھڑیوں کی مدد سے پھل نہ گرائیں تا کہ پودے زخمی نہ ہوں۔ بلکہ نیفتھالین اسٹک ایسڈ (NAA) 150 پی پی ایم یا 10 فیصد یوریا کے محلول کا سپرے کریں۔ علاوہ ازیں تیز دھار آلہ بھی استعمال کر سکتے ہیں
- اگر یوریا کھاد مارچ کے ماہ میں نہ ڈالی گئی ہو تو اس ماہ میں ڈال دیں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے 12 سے 15 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں
- پھل کی مکھی کے نقصان سے بچنے کے لیے پھل کی برداشت تک جنسی پھندے لگائیں

انگور

- پھل بننے کے دس دن بعد پودوں کو بلحاظ عمر 100 تا 125 گرام نائٹروجن اور 125 سے 150 گرام پوٹاش کھاد فی پودا ڈالیں
- اس ماہ پھل بننا شروع ہو جاتا ہے لہٰذا نگرانی بڑھا دیں۔ مہینے کے شروع میں ٹریلس سسٹم (T)
- پھل کی چھدرائی کریں تا کہ پودے پر بوجھ نہ پڑے اور پھل کی کوالٹی بہتر لی جاسکے
- آبپاشی کا وقفہ کم کر دیں کیونکہ پھل بننے کے بعد پودے کو پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے
- دیمک کے حملہ کی صورت میں کلورپائیریفاس یا فپرونل پودوں کی جڑوں میں ڈال کر آبپاشی کریں
- سفوفی نما پھپھوندی (Powdery mildew) کے حملہ کی صورت میں تھائیوفینیٹ میتھائل 3 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں اور منہ سڑی (Blight) کے خلاف پروپی نیب 3 تا 4 گرام فی لٹر پانی کا سپرے کریں یا مقامی عملہ زراعت توسیع/توسیع باغبانی کے مشورہ سے سپرے کریں

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب
وزیراعلیٰ پنجاب ہائی پاور گرین ٹریکٹرز پروگرام
اہم اطلاع
جلدی کریں
کہیں دیر نہ ہوجائے
ویٹنگ لسٹ میں موجود کاشتکار الاٹمنٹ لیٹر کی وصولی اور اپنے حصے کی رقم
20 اپریل 2026 تک جمع کرائیں ورنہ آپکی الاٹمنٹ منسوخ کردی جائے گی
نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب
Scan for Website
Scan for Facebook
محکمہ زراعت، حکومت پنجاب
ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 روزانہ صبح 08:00 بجے سے رات 08:00 بجے تک

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب
خوشخبری
CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ
وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر
2026
گندم خریداری مہم
گندم کی قیمت 3500 روپے فی من
مجموعی طور پر 30 لاکھ میٹرک ٹن گندم براہِ راست کسانوں سے خریدی جائے گی
نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب
Scan for Website
ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 (روزانہ) صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں
Scan for Facebook
محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب
خوشخبری
CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ
وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر
2026
گندم خریداری مہم
حکومتِ پنجاب کے تحت پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعے کسانوں سے
گندم کی خریداری کا آغاز کردیا گیا
صوبہ بھر میں 2041 گندم خریداری مراکز قائم
نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب
Scan for Website
ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 (روزانہ) صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں
Scan for Facebook
محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب
CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ
گرین ٹریکٹر فیز-III کی قرعہ اندازی میں
کامیاب کاشتکاروں کیلئے آخری موقع
گرین ٹریکٹر فیز-III کے الاٹمنٹ لیٹر کی وصولی اور
اپنے حصے کی رقم جمع کرانے کی حتمی اور آخری تاریخ
20 اپریل 2026 تک
توسیع کردی گئی
رقم جمع نہ کرانے کی صورت میں آپ کی الاٹمنٹ منسوخ کرکے
ویٹنگ لسٹ میں موجود کاشتکاروں کو موقع فراہم کردیا جائے گا
نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب
Scan for Website
ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000 (روزانہ) صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں
Scan for Facebook
محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

مریم نواز کا خواب --- سونا اُگلتا پنجاب

وزیرِ اعلیٰ پنجاب کا بارانی علاقوں میں

پانی کے تحفّظ اور روزگار کی فراہمی کا منصوبہ

جس کے تحت مالی سال 26-2025 کے دوران

50 واٹر ریزروائرز/منی ڈیمز کی تعمیر اور 50 شمسی توانائی سے منسلک پانی کے ترسیلی نظام/لفٹ اریگیشن اسکیموں کی تنصیب کے لئے خواہشمند کاشتکاروں سے درخواستیں مطلوب ہیں

واٹر ریزروائرز/منی ڈیمز کی تعمیر کے لئے 1,750,000 روپے تک مالی امداد

شمسی توانائی سے منسلک پانی کے ترسیلی نظام/لفٹ اریگیشن اسکیم کی تنصیب کے لئے 1,300,000 روپے تک مالی امداد

درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ
17 اپریل 2026

منصوبہ میں شامل اضلاع

اٹک، چکوال، جہلم، راولپنڈی، تلہ گنگ، خوشاب، میانوالی، تونسہ، ڈیرہ غازی خان

طریقہ کار:

- مجوزہ درخواست فارم بمعہ شرائط وضوابط متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی) اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (اصلاح آبپاشی) کے دفاتر سے مفت حاصل کریں یا محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے ڈاؤن لوڈ کریں
- خواہشمند کاشتکار سبسڈی کے حصول کے لیے مکمل درخواست بمعہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کی نقل اور زرعی زمین کی فرد ملکیت متعلقہ دفاتر میں مقررہ تاریخ تک جمع کروائیں
- اہل درخواست گزاروں کو الاٹمنٹ متعلقہ کمیٹی کرے گی جس کے لئے اگر ضروری ہوا تو قرعہ اندازی ہوگی

SPL 280

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

Scan for Website | Scan for Youtube | Scan for TikTok | Scan for Facebook

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

ایگریکلچرل ہیلپ لائن 0800-17000

زرعی معیشت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے
حکومت پنجاب کے زیراہتمام لاہور کے مقامی
ہوٹل میں مشاورتی اجلاس۔ اجلاس میں وزیر
زراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین
کرمانی کی بطور مہمان خصوصی شرکت۔
سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو،
سیکرٹری لائیوسٹاک احمد عزیز تارڑ، صدر بینک آف
پنجاب ظفر مسعود اور سیکرٹری فوڈ سیفٹی اینڈ کنزیومر
پروٹیکشن ڈاکٹر کرن خورشید بھی موجود ہیں

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب وڈیولنک کے ذریعے گندم کی کٹائی کے ریٹ میں کمی کیلئے فیلڈ فارمیشنز کے ہنگامی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔
افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب اور متعلقہ ڈائریکٹر جنرلز موجود ہیں جبکہ فیلڈ فارمیشنز کے افسران آن لائن شریک ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب لاہور میں
فصلات کی موجودہ صورتحال اور سی ایم انیشیٹیو
بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں
محکمہ زراعت کے اعلیٰ افسران بھی موجود ہیں